© rasailojaraid.com

کا زیادہ قرینہ ہے اس بنا پر "مندروں کی جگہ مسجدیں لے رہی تھیں" (ج ۲ ص ۶۹) جیسے جملے اور فقرے نہ ہونے چاہیئے تھے ان نقائص سے قطع نظر کتاب لائق مطالعہ اور معلومات افزا ہے۔

مقاماتِ تصوف: از مولانا محمد اسمٰعیل سنبھلی۔ تقطیع خورد ضخامت ۲۴۶ صفحات کتابت وطباعت بہتر۔ قیمت چار روپیہ۔ پتہ:- ایجنسی تاج کمپنی ۳۰۱ مسجد اسٹریٹ بمبئی ۳

فاضل مصنف کے لئے تصوف محض "شنیدہ" نہیں جیسا کہ آج کل کے بہت سے "دفاترہ" اور "پرافسرہ" کے لیے ہے۔ بلکہ وہ ان کے لئے دیدہ بھی ہے اور چشیدہ بھی (جیسا کہ انھوں نے خود مقدمہ میں تفصیل سے لکھا ہے) اس بنا پر اس کتاب میں جو کچھ لکھا گیا ہے دیدہ ورانہ ہے۔ کتاب سات ابواب پر تقسیم ہے جن میں تصوف کی تعریف اور حقیقت۔ قرآن وحدیث سے اس کا ثبوت۔ شریعت اور طریقت میں باہمی تعلق۔ معرفت کے مدارج ومراتب اُس کے لطائف اور مقامات۔ اخلاقی فضائل ومکارم۔ تصوف کے آداب ورسوم۔ ہندوستان میں مشائخ تصوف کے سلسلے۔ اُن کے شجرے۔ خاص خاص بزرگوں کے مختصر حالات اور اُن کے احوال وواردات۔ اُن کے ملفوظات وارشادات۔ ان سب مباحث ومسائل پر دلچسپ گفتگو کی گئی ہے اور آخر میں بحث کا خلاصہ یہ ہے: سب سے بڑی کرامت اخلاق نبوت اور اتباع سنت میں ہے۔ یہی وہ معیار ہے کہ اس پر اگر کوئی صحیح اترتا ہے تو وہ بزرگ اور باکرامت بزرگ ہے۔ ورنہ رد کرنے کے لائق ہے۔ (ص ۴۲۵) لیکن لطف یہ ہے کہ کتاب میں کہیں کسی کتاب (مطبوعہ یا مخطوطہ) کا کوئی حوالہ درج نہیں ہے۔ گویا جو کچھ لکھا ہے قلم برداشتہ اور اپنی یاد سے لکھا ہے بہرحال کتاب دلچسپ۔ مفید اور لائق مطالعہ ہے۔

(۱) **سطعات:** ضخامت ۱۷ صفحات۔ قیمت ایک روپیہ پچاس پیسے۔ (۲) **ھمعات:** ضخامت ۱۳۵ صفحات قیمت دو روپیہ	تالیف حضرت شاہ ولی اللہ الدہلوی طباعت اور کاغذ اعلیٰ ٹائیٹل دیدہ زیب پتہ: اکادمیۃ الشاہ ولی اللہ الدہلوی صدر حیدرآباد سندھ پاکستان

© rasailojaraid.com